مہیج الاحزان
ان اصحاب الکہف والرقیم کانوا من آیاتنا عجبا
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
ولی العصر ٹرسٹ

مہیج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سید ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش : سید محمد شبر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب ـــــــــ مہیج الاحزان

نام مؤلف ـــــــــ آقائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم ـــــــــ مولانا سید ظلِ حسنین زیدی سرسوی

سال طباعت ـــــــــ ۱۹۹۱ء مطابق ۱۴۱۱ھ

تعداد ـــــــــ ۱۰۰۰

کتابت ـــــــــ حضرت کبلیانوالہ

مطبع ـــــــــ

ہدیہ ـــــــــ

ناشر ـــــــــ

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

اسم فاطمہؑ بھی تحریر تھا۔ یہ دیکھ کر دونوں ملائکہ حیران رہ گئے کہ اللہ اکبر۔ یہ وہ اسماء مبارکہ ہیں کہ جن کے مسمیات عرش سے افضل ہیں۔ اور ان کے اسماء مبارکہ زینت عرش الٰہی ہیں۔ جبرئیل امین نے سبقت کرتے ہوئے بارگاہ خدا میں عرض کیا۔ یَارَبِّ فَاِنِّی اَسْئَلُکَ بِحَقِّهِمْ عَلَیْکَ اِلَّا جَعَلْتَنِی خَادِمُهُمْ یعنی کہ خداوندا ان اسماء کے مسمیات کا واسطہ اور ان کے اس حق کا واسطہ جو تجھ پہ ہے مجھے ان کا خادم قرار دے۔ ارشاد خداوند عالم ہوا۔ قَدْ جَعَلْتُ ہاں تجھے ان کا خادم قرار دیا۔ اور جبرئیل الامین کو سید الملائکہ ہونے کا شرف ملا۔ اسی لیے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اَلسَّلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَیْت۔ کہ سلمان ہمارے اہلبیت سے ہے۔ پس سلمان فارسی، سلمان محمدیؑ ہیں۔ چونکہ حضرت جبرئیل خادم پنجتن پاک ہے۔ پس آپ نے سیدہ عالمین فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی خدمت کرنا اپنے پر فرض کر لیا۔ ادائیگی فرض بھی اور ملائکہ پر فوقیت بھی چنانچہ ام ایمن سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ میں اپنی آقا زادی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی خدمت میں گئی۔ گرمی کا زمانہ تھا۔ جب در سیدہ پر پہنچی دیکھا کہ دروازہ بند ہے۔ میں نے دروازہ سے جھانک کر دیکھا تو نظر آیا کہ سیدہ عالم سو رہی ہیں۔ اور آپ کے قریب چکی رکھی ہوئی ہے جو خود بخود چل رہی ہے۔

مگر چکی چلانے والا نظر نہیں آتا اور چکی برابر کام کر رہی ہے۔ آٹا نکل رہا ہے۔ گہوارہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ گہوارہ جنبش میں ہے۔ مگر گہوارہ جنبان نظر نہیں آتا۔ اور اس نے یہ بھی دیکھا کہ آپ کے دست مبارک میں تسبیح ہے اور تسبیح کے پڑھنے کی آواز آ رہی ہے۔ مگر آپ محو استراحت ہیں۔ یہ دیکھ کر مجھے بہت زیادہ تعجب ہوا اور میں فوراً آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے جو کچھ دیکھا تھا۔ وہ بیان کیا آنحضرتؐ نے فرمایا اے ام ایمن میری بیٹی فاطمہؑ روزہ سے ہے۔ خداوند عالم نے اس

پر نیند غالب کر دی ہے کہ قدرے آرام کر سکیں۔ اور ان کاموں کو انجام دیں کے لیے خداوند عالم نے فرشتوں کو متعین فرمایا ہے کہ بقدر قوت عیال چکی گردانی کریں اور آٹا تیار ہو۔ اور فاطمہؑ کے نور نظر حسینؑ کے گہوارہ کو جھلاتے رہیں لوریاں دیتے رہیں تاکہ حسینؑ کی استراحت میں فرق نہ آئے۔ اور ایک فرشتہ کو تسبیح پڑھنے پر مامور کیا کہ جب تک سیدہ عالم بیدار ہوں وہ فرشتہ تسبیح خوانی کرے۔ ام ایمن نے سوال کیا یا رسول ان فرشتوں کے نام بھی ارشاد فرمائے کہ وہ کون کون سے فرشتے تھے فرمایا کہ چکی چلانے والے جبرئیل امین تھے۔ تسبیح کرنے والے اسرافیل تھے اور گہوارہ جنبانی کرنے والے میکائیل ہیں "سبحان اللہ" سیدہ عالمین کا مرتبہ اللہ اکبر عجب مرتبہ فرشتے خدمت کرنا فخر سمجھتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں وارد ہوا ہے کہ ایک روز جبرئیل امین زمین پر نازل ہوئے خانہ سیدۂ عالم پر پہنچے دیکھا کہ سیدۂ عالم محو خواب ہیں اور امام حسینؑ گہوارہ میں رو رہے ہیں پس جبرئیل امین گہوارہ کے نزدیک آئے اور اس کو جھلانا شروع کیا اور لوریاں دینے لگے کہ امام حسینؑ خوش ہو گئے اور سو گئے۔ روایت میں ہے کہ جبرئیل امین نے گہوارہ جنبانی کرتے ہوئے یہ اشعار لحن ملکوتی میں پڑھے۔

اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ نَھْرًا مِنْ لَبَنٍ　　لِعَلِیٍّؑ وَحُسَیْنٍؑ وَحَسَنْؑ

کُلُّ مَنْ کَانَ مُحِبًّا لَّھُمْ　　یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مِنْ غَیْرِ حَزَنْ

یقیناً جنت میں دودھ کی نہر ہے جو کہ علیؑ و حسنؑ اور حسینؑ کے لیے ہے۔ ہر وہ شخص جو کہ ان کا محب ہوگا بغیر کسی دشواری کے جنت میں داخل ہوگا۔

پس جب حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا بیدار ہوئیں آپ نے آسیا گردانی اور گہوارہ جنبانی کا واقعہ اپنے پدر بزرگوار رسول مختار سے بیان کیا۔ ارشاد فرمایا اے نور دیدہ وہ جبرئیل تھا کہ جو حسینؑ کو لوریاں دے رہا تھا۔ اے شیعیان اہلبیتؑ امام حسینؑ پر گریہ کرو

جب حسینؑ گہوارہ میں تھے تو جبرئیل ان کا رونا نہ دیکھ سکے۔ کہاں تھے جبرئیل امین کہ جب حضرت امام حسینؑ کربلا میں استغاثہ بلند فرما رہے تھے۔ الا رحیم لوجہ اللہ یرحمنا ایا رؤف بنا راج یو اسینا۔ آیا کوئی رحم کرنے والا نہیں ہے کہ جو برائے خدا مجھ پر رحم کرے۔ اور آیا کوئی رفیق نہیں ہے کہ جو امید شفاعت پر میری رفاقت کرے دشمنوں کو مجھ سے دور کرے۔ جبرئیل امین کہاں تھے کہ آپ کا مخدوم، کائنات کا برگزیدہ فریاد کر رہا ہے اور کوئی اس کی مدد کو نہیں پہنچا۔

ابن قولویہؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ جب یزیدی لشکر نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کر دیا تو ان ظالموں نے دیکھا کہ مقتل میں ایک مرد کھڑا ہے اور بے تابانہ گریہ و بکا کر رہا ہے۔ بلند آواز سے رو رہا ہے۔ اور فریاد بلند کر رہا ہے۔ ان لوگوں نے اس سے دریافت کیا کہ اے شخص تو کیوں رو رہا ہے اس نے جواب دیا کہ میں کیوں کر گریہ و بکا نہ کروں میں دیکھ رہا ہوں کہ حضرت رسول خدا کھڑے ہوئے رو رہے ہیں۔ آنحضرتؐ کبھی لاش حسینؑ پر نظر کرتے ہیں۔ اور کبھی غیظ و غضب سے تمہیں دیکھتے ہیں۔ کبھی ایسا نہ ہو کہ آنحضرتؐ نفرین کریں اور تم سب کے سب ہلاک ہو جاؤ اور میں بھی ہلاک ہو جاوں۔ اس گروہ نے کہا کہ یہ شخص دیوانہ ہو گیا ہے۔ بعض یہ کہنے لگا کہ واقعاً ہم نے سخت اور قابل عذاب گناہ کیا ہے کہ فرزند فاطمہؑ کو بے جرم بے خطا قتل کر دیا۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا مولیٰ وہ کون شخص تھا آپ نے فرمایا کہ سوائے جبرئیل اور کون ہو سکتا ہے۔ اَمَّا اَنَّهٗ لَوْ اُذِنَ فِيهِمْ لَصَاحَ صَيْحَةً يَخْطَفُ منها ارواحهم عن ابدانهم۔ یعنی کہ اگر انہیں اذن بلحاظ تو وہ ایک ایسی آواز بلند کرتے کہ لشکر ابن زیاد میں ہر ایک کے جسم میں لرزہ پیدا ہو جاتا اور ہر ایک کی روح اس

کے جسم سے نکل جاتی اور تمام لشکر ہلاک ہوجاتا اور واصل جہنم ہوجاتے۔ لیکن ان لوگوں کو مہلت دی گئی ہے تاکہ ان کی معصیتوں میں اضافہ ہوجائے اور اس طرح وہ شدید وسخت عذاب کے مستحق ہوجائیں۔ یا نکبۃً لیس الذین القدیم لہ سوء الحدید وغاض العلم والعمل۔ افسوس کر دین پیغمبر پر مصیبت پڑی ہے اور چشمہ ہائے علم وعمل جاتے رہے ہیں۔ وقرحۃ اورثت فی قلب فاطمۃ زرعۃً عظیماً وجرحاً لیس یندمل

اس مصیبت نے دل فاطمہ زہراؑ مجروح کردیا ہے اور یہ زخم مندمل نہ ہوگا

واحسرتاہ علیٰ ثارٍ جریحٍ حشاء   یسقی علیٰ جسمہ النکباء والشمل

افسوس وملال ہے ان زخمہائے بے شمار پر کہ جو جسم اطہر امام حسینؑ پر تھے۔ اور خاک وخون میں غلطاں لاش اطہر پڑی تھی

واحسرتاہ علیٰ عارٍ نسبحت ، علیہ بالطف من ریح صبا حُلَلُ۔

ہائے حسرت ویاس اس مقتول راہ خدا پر کہ جکی لاش مطہر عریاں پڑی تھی اور صحرا کی ہوا نے گرد وغبار سے اس کا جد پاک ڈھانپ دیا تھا۔

ملقاً ثلثاً بلا غسلٍ ولا کفن   ترب الفلاء والدما الاکفان والغسل

یعنی تین دن تک لاش امام مظلوم بلا غسل وکفن پڑی رہی۔ اور آپ کے جسم مبارک کے خون سے آپ کا غسل ہوا۔ غبار سے لاش چھپی رہی۔

یُسری بہا نسوتہ اسریٰ بلا وطاءٍ   فوق المطیّ ولم یضرب لہا کلل

ان کی عورات مخدرات کو اسیر بنایا۔ قید کیا۔ اور شتران بے حجاب پر سوار کرکے شہر بشہر تشہیر کیا۔ مسبیۃً مثل سبی الترک قد سلبت منہا القلائد و الاسوار والحجل۔ تمام اسیر لوگ عورت ومرد اور بچہ سب کے سب گریہ وزاری کر رہے تھے۔ ان کو اس طرح اسیر کیا تھا جیسے ترک ودیلم کے قیدی ہوتے ہیں۔ عورتوں